

مسائل رمضان فقہ شافعی کی روشنی میں

رَمضان یہ "رَمَضْ" سے بنا جس کے معنیٰ ہیں "گرمی سے جلنا" کیونکہ جب مہینوں کے نام قدیم عربوں کی زبان سے نقل کئے گئے تو اس وَقت جس قسم کا موسم تھا اس کے مطابق مہینوں کے نام رکھ دے گئے اِتفاق سے اس وَقت رمضان سخت گرمیوں میں آیا تھا اسی لئے یہ نام رکھ دیا گیا۔ (اَلنِّھَایَۃ لِابْنِ الْاَثِیر ۲ ص ۲۴۰)

حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

بعض مفسرین رَحِمَھُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن نے فرمایا کہ جب مہینوں کے نام رکھے گئے تو جس موسم میں جو مہینا تھا اُسی سے اُس کا نام ہوا۔ جو مہینا گرمی میں تھا اُسے رَمضان کہہ دیا گیا اور جو موسم بہار میں تھا اُسے ربیعُ الْاَوَّل اور جو سردی میں تھا جب پانی جم رہا تھا اُسے جُمادَی الْاُولٰی کہا گیا۔ (تفسیر نعیمی ج ۲ ص ۲۰۵)

رَمضان میں پانچ حروف ہیں ر،م،ض،ا،ن ۔ ر سے مراد رحمتِ الٰہی، میم سے مراد مَحَبّتِ الٰہی، ض سے مراد ضمانِ الٰہی، اَلف سے امانِ اِلٰہی، ن سے نورِ الٰہی ۔ اور رَمضان میں پانچ عبادات خصوصی ہوتی ہیں: روزہ، تراویح، تلاوتِ قراٰن، اِعتکاف، شبِ قدر میں عبادات ۔ تو جو کوئی صِدقِ دِل سے یہ پانچ عبادات کرے وہ اُن پانچ اِنعاموں کا مستحق ہے۔ (تفسیر نعیمی ج ۲ ص ۲۰۸)

روزہ کی لغوی تعریف: ہر چیز سے روکنا اور باز رہنا (البیان ج3 ص457)

روزہ کی شرعی تعریف: پیٹ، شرمگاہ اور منہ کی شہوت کو اللہ کی اطاعت میں نیت کے ساتھ فجر کے پہلے سے غروب تک روکنا

(حاشیۃ الجمل ج3 ص395)(مغنی المحتاج ج1 ص567)(المعتمد ج2 ص155)

سوال: رمضان کے روزے کس مہینے میں فرض ہوئے؟

جواب: رمضان مبارک کے روزے ہجرت کے دوسرے سال ماہ شعبان میں فرض ہوئے۔

(تحفۃ المحتاج 370/3)(مغنی المحتاج 140/2)

سوال: روزہ کی فرضیت کے منکر کا کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ کی فرضیت کا انکار کرنے والا اسلام کے دائرہ سے نکل جاتا ہے لیکن اگر اس کی فرضیت کا تو منکر نہیں ہے مگر بغیر عذر کے روزہ نہیں رکتا ہے اور کہتا ہے:

"روزہ مجھ پر فرض ہے لیکن میں روزہ نہیں رکھوں گا" تو اسے (اسلامی حکومت ہو تو) قید میں رکھا جائے گا اور دن میں کھانے پینے نہیں دیا جائے گا تاکہ اس کے ذریعہ روزہ صورت حاصل ہو جائے۔

بغیر عذر کے رمضان کا روزہ نہ رکھنے والا گناہ گار ہے۔ (مغنی المحتاج ج۱ ص۴۲۰)

نبی کریم ﷺ نے اپنے زندگی میں ماہ رمضان کے روزے کتنے سال رکھے؟

نبی کریم ﷺ نے اپنے زندگی میں ماہ رمضان کے روزے 9 سال رکھے۔

(حاشیۃ البجیرمی 371/2)،(اعانۃ الطالبین 242/2)،(حاشیۃ الجمل 302/2)،(حاشیۃ الشروانی 370/3)

سوال: حضور ﷺ کو اپنی زندگی میں کتنے رمضان مکمل 30 دن کے ملے؟

جواب: حضور ﷺ کو اپنی زندگی میں ایک رمضان 30 دن کا ملا باقی 29 کے ملے۔

(تحفۃ المحتاج 370/3)،(حاشیۃ البجیرمی 371/2)،(اعانۃ الطالبین 242/2)،(حاشیۃ الجمل 302/2)

سوال: کیا رمضان کے روزے پہلی امتوں پر بھی فرض تھے؟

جواب: نہیں رمضان کے روزے یہ امت محمدیہ ﷺ کی خصوصیت ہے۔

(التجرید لنفع العبید 63/2)،(حاشیۃ الجمل 302/2)،(فتح المعین مع الحاشیۃ 242/2)

روزہ کو توڑنے والی چیزیں کیا ھیں؟

روزہ کو توڑنے والی چیزیں یہ ہیں ۔(1) جان بوجھ کر کھانا پینا۔(2) کان ناک جا شرمگاہ میں دوا وغیرہ ڈالنا (نوٹ) کان میں بڑ ڈالنے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے جان بوجھ کر سے کرنا، اگر خود بخود سے نکلے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔(4) شرمگاہ میں وطی کرنا یعنی حشفہ کا داخل کرنا چاہے منی خارج نہ ہو۔ (5) ہاتھ سے منی نکالنا، اگر سوچنے دیکھنے یا سونے میں منی نکلے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (6) حیض کا آنا۔(7) نفاس کا آنا۔(8) پاگل ہونا۔(9) مرتد ہونا۔ (مغنی المحتاج ج1 ص58)

روزہ کے مستحبات

روزہ کے مستحبات یہ ہیں (1) سحری کرنا۔(2) سحری میں تاخیر کرنا۔(3) جھوٹ، غیبت، چغلخوری، گالی گلوچ جھگڑے وغیرہ سے زبان کو محفوظ رکھنا۔(4) سورج ڈوبنے کے بعد افطار میں جلدی

کرنا۔(5)افطار کے بعد یہ دعا پڑھنا* اللھم لک صمت وعلی رزقک الفطرت ذھب الظما وابتلت العروق وثبت الاجران شاءاللہ تعالی۔(6)کھجور یا پانی سے افطار کرنا۔(المجموع ج 1 ص 322)،(الاقناع ج 1 ص 204)

روزہ کے مکروہات

(۱)بحالت روزہ زوال کے بعد مسواک کرنا۔(۲)طلوع صادق سے غروب آفتاب تک خوشبو لگانا۔(۳)بلاضرورت کسی چیز کو چکھنا یا چبانا۔(۴)غسل کے وقت پانی میں غوطے لگانا۔(۵)کلی کرتے اور ناک میں پانی چڑھاتے وقت مبالغہ کرنا۔ (تحفۃ المحتاج ج ۳ ص ۴۸۹ تا ۵۰۴)

سوال: روزے کے کتنے فرائض ہیں؟

جواب: روزے کے دو فرائض ہیں.1)ہر دن کے روزے کی نیت کرنا۔2)روزے کو توڑنے والی چیزوں سے رکنا۔

(خلاصۃ الفقہ الاسلامی،الجزء الثانی،١٩٤)

سوال: روزہ واجب ہونے کے شرائط کیا ہیں۔؟

جواب: روزہ واجب ہونے کے شرائط یہ ہیں۔(١)مسلم ہو(٢)بالغ ہو(٣)عقلمند ہو(٤)روزہ رکھنے پر قادر ہو۔(تیسیر الاقناع ج ٢ ص ١٠۔١١)

سوال: فرض روزے کے نیت کی کتنی شرائط ہے۔؟

جواب: فرض روزے کے نیت کی دو شرائط ہے۔1)رات میں نیت کرنا یعنی سورج کے غروب ہونے کے بعد سے فجر صادق کے طلوع ہونے سے پہلے نیت کرنا۔2)تعین یعنی جو روزہ رکھنا ہے اس کی نیت کرنا۔(اعانۃ الطالبین،الجزء الثانی۔٢٢٢،٢٢٣،٢٢٤)

سوال: کیا رمضان کے پورے مہینے کے روزے کی نیت ایک ساتھ کرسکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں ہر روزے کے لئے الگ نیت کرنی پڑے گی۔

(تحفۃ المحتاج 3/387)(الاقناع 1/235)،(مغني المحتاج 2/149)

سوال: کی سحری کا وقت کب شروع ہوتا ہے؟

جواب: سحری کا وقت آدھی رات گزرنے کے بعد شروع ہوتا ہے.(مغني المحتاج ج ٢ ص ١٤٧)(خلاصۃ الفقہ الاسلامي الجزء الثاني ص ١٩٤)

سوال: کب تک سحری کھانا سنت ہے؟

جواب: اتنی دیر تک سحری کھانا سنت ہے کہ فجر صادق (فجر کا وقت شروع ہونے) میں ۵۰ آیت پڑھنے کی مقدار وقت باقی رہے لہذا فجر کا وقت شروع ہونے میں قرآن کی ۵۰ آیت پڑھنے کی مقدار میں وقت باقی ہو تو اب کھانا اور پینا چھوڑنا سنت ہے.(ترشیح المستفدین ١٦٤)

سوال: کتنا کھانے سے سحری ہوجائے گی؟

جواب: تھوڑا کھانے سے بھی سحری کھانا کہلاتا ہے اِسی طرح زیادہ کھانے سے بھی سحری ہوتی جاتی ہے۔(نھایۃ المحتاج الجزء الثالث،١٨١)

سوال: سحری کھانا کب سنت ہے۔

جواب: رمضان اور رمضان کے علاوہ مہینوں میں روزہ رکھنے والے کے لیے سحری کھانا سنت ہے.(فتح المعین ١٩٨)

سوال: افطاری کب کرنا چاہیئے

جواب: تجب سورج کے غروب ہوجانے کا یقین ہوجائے تو افطاری میں جلدی کرنا سنت ہے.(فتح المعین ١٩٨)

سوال: افطاری کس سے کریں؟

جواب: تا افطاری سوکھی کھجور سے کرنا سنت ہے اور سوکھی کھجور گیلی کھجور سے افضل ہے اور کھجور پر افطاری کی سنت ادا ہوجائے گی ایک کھجور سے لیکن تین کھجور سے افطاری کرنے سے کھجور کے ذریعے افطاری کرنے کی پوری سنت حاصل ہوگی.(تحفۃ المحتاج ج ٣ ص ٤٣٠)

سوال: رمضان میں اہل وعیال پر خرچ کرنا کیسا؟

جواب: ترمضان میں سنتِ مؤکدہ ہے اور رمضان کے آخری عشرے میں زیادہ تاکید ہے کہ زیادہ سے زیادہ صدقہ کیا جائے※ اہل وعیال پر خرچ میں کشادگی کی جائے(زیادہ خرچ کیا جائے)اور رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے ساتھ نیک سلوک کیا جائے.(شرح ابن حجر علۃ المختصر،الجزء الثاني ١٧٨،١٨٨)

سوال: افطاری کی دعا کب پڑھنا سنت ہے

جواب: اِفطاری کرنے والے کے لیے اِفطاری کی دعا کچھ کھانے کے بعد پڑھنا سنت ہے کچھ کھانے سے پہلے یا کھاتے وقت نہیں پڑھے گا (فتح المعین ۲۷۹) (،اعانۃالطالبین الجزء الثاني ۲۷۹)

سوال: رمضان میں خوشبو کب لگائے؟

جواب: ترمضان اور رمضان کے علاوہ مہینوں میں سحری کے وقت خوشبو لگانا سنت ہے. (إعانۃالطالبین الجزء الثاني ،۲٤٥)

سوال: اِفطاری کی دعا کونسی؟

جواب: اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَ عَلَى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ذَهَبَ الظَّمَأُ وَ ابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَ ثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ الله ترجمہ:-اے اللہ میں نے صرف تیری رضا کے لیے روزہ رکھا اور تیرے فضل سے حاصل ہونے والے رزق پر افطاری کی پیاس بجھ گئی رگیں تر ہوگئیں اور اجر ثابت ہوا ان شاء اللہ (،خلاصۃ الفقہ الاسلامي ،الجزء الثاني ١٩٥)

سوال: روزہ کی حالت میں پرفیوم اور عطریات کے استعمال کا شرعاً کیا حکم ہے

جواب: ترروزہ دار کے لیے اپنے نفس کو شہوت کے قبیل کی ہر اس چیز سے بچانا مندوب ہے، جس سے روزہ نہیں ٹوٹتا چاہے اس کا تعلق سونگھنے سے ہو یا دیکھنے سے ہو یا پہننے سے ہو جیسے پھول کی خوشبو سونگھنا، اسکی طرف دیکھنا اور اس کو چھونا وغیرہ وغیرہ، اور ان تمام کو فقہاء رحمہم اللہ نے مکروہ قرار دیا ہے اس لیے کہ یہ تمام چیزیں حکمت صوم کے منافی ہے. لہذا روزہ کی حالت میں پرفیوم اور عطریات کو ترک کرنا مستحب ہے اور روزہ کی حالت میں ان کا استعمال مکروہ ہے. (أسنۃ المطالب: ٤٢٢/١) (مغني المحتاج: ١٦٧/٢)

سوال: رمضان میں خوشبو کب لگائے

جواب: رمضان اور رمضان کے علاوہ مہینوں میں سحری کے وقت خوشبو لگانا سنت ہے. (إعانۃالطالبین الجزء الثاني ،۲٤٥)

سوال: روزہ کی حالت میں غسل کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: روزہ کی حالت میں غسل کرنا جائز ہے. لیکن غوطہ لگا کر غسل کرنے یا تیرنے کی صورت میں پانی کان کے اندر چلا جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا. البتہ طلوع صادق سے پہلے غسل کرنا بہتر ہے. (الحواشی المدینۃ ج٢ ص١٧٦) (حاشیۃ الجمل ج٣ ص٤٢٢)

سوال: کیا سر میں تیل لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: سر میں تیل لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا. (تحفۃالمحتاج الجزء الثالث ،٤٨٠)

سوال: روزہ کی حالت میں سرمہ لگانا کیسا؟

جواب: روزہ میں سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا چاہے سرمہ لگانے سے سرمے کا رنگ تھوک میں پایا جائے یا حلق میں سرمے کا ذائقہ محسوس ہو لیکن روزے میں سرمہ لگانا خلاَفِ اَوْلی ہے. (تحفۃالمحتاج الجزء الثالث ٤٨٠) (اعانۃالطالبین الجزء الثاني ،٢٨١)

سوال: روزے کی نیت کیا ہے.

جواب: رمضان کے روزے کے لئے کم سے کم اتنی نیت ضروری ہے. نَوَيْتُ صَوْمَ رَمَضَانَ رمضان کے روزے کے لئے کامل نیت یہ ہے نَوَيْتُ صَوْمَ غَدٍ عَنْ اَدَاءِ فَرْضِ رَمَضَانِ هَذِهِ السَّنَةِ لِلّٰهِ تَعَالٰی. (فتح المعین الجزء الثاني ص ٢٢٤، ٢٢٥،)

سوال: روزے کی نیت کب کریں

جواب: مغرب سورج ڈوبنے اور صبح صادق کے درمیان کبھی بھی روزے کی نیت کر سکتے ہیں لیکن افطار کے فرا بعد اگلے دن روزے کی نیت کرنا سنت ہے (حاشیۃالشروانی ج ٣ ص ٢٥٤)

سوال: حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں کے روزوں کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ عورتیں روزہ چھوڑ سکتی ہیں؟

جواب: حضرت انس رض فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالٰی نے حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کے لیے روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے (سنن ترمذی ٧١٥) حدیث پاک سے پتہ چلا کہ حاملہ یا دودھ پلانے عورت کیلئے یہ اجازت ہے کہ وہ مشقت کے وقت روزہ چھوڑ دے. جس کی تفصیل یہ ہے، کہ ١- اگر روزہ رکھنے سے اسے اپنی ذات کو نقصان پہنچنے کا خوف ہو، یا اپنے ساتھ ساتھ بچہ اور حمل کو بھی تکلیف کا اندیشہ ہو تو اس صورت میں وہ روزہ ترک کرے گی اور بعد میں اس پر صرف اس روزے کا قضا کرنا لازم ہوگا. ٢- اگر روزہ رکھنے سے اپنے بچے کو کوئی تکلیف ہونے کا خدشہ ہو اور اپنی ذات کو کسی قسم کی تکلیف کا اندیشہ نہ ہو تو ان کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہوگی. اور بعد میں چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا کرے گی اور ہر روزے کے بدلے ایک مد اناج (جو آج کل کے حساب سے تقریباً 700 گرام چاول کے برابر ہے) کا فدیہ ادا کرے گی. واللہ أعلم (البیان للعمرانی ج ٣ ص ٤٧٣/٤٧٤) (اشیۃ البیجوری ج١ ص ٤٤٦)

سوال: اپنی بیوی کے ساتھ دخول کے بغیر صرف مباشرت کی وجہ سے منی نکل گی تو روزہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر بیوی کے ساتھ دخول کے بغیر صرف مباشرت کی وجہ سے منی نکل گی تو روزہ ٹوٹ جائے گا اس طور پر کہ بوس کنار کی وجہ سے یا چھونے کی وجہ سے یا ساتھ میں بلا حائل سونے کی وجہ سے منی نکل گی تو روزہ ٹوٹ جائے گا لہذا روزہ کی صرف قضاء ضروری ہے اگر منی کے نکلنے کا یقین ہو تو اس طرح کا فعل انجام دینا حرام ہے اور حرام کے کرنے پر گناہ ہوتا ہے.

لہٰذا اس طرح کا فعل کرنا بھی حرام ہے اگر اس طرح کرنے سے منی کے نکلنے کا خوف نہ ہو تو ان چیزوں سے بچنا مسنون ہے۔ (حاشیۃ البجیرمی ج ۲ ص ۷۵) (الفقہ الإسلامي وأدلتہ ج ۳ ص ۱۷۲۱)

سوال: روزہ کی حالت میں آنکھ میں دوائی ڈالنے اور سرمہ لگانے سے روزہ ٹوٹے گا یا نہیں؟

جواب: روزہ کی حالت میں آنکھ میں دوائی ڈالنے اور سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ آنکھ منفذ مفتوح (یعنی کھلی ہوئی چیزوں) میں داخل نہیں ہے اگر چہ دوائی کا اثر حلق میں پایا جائے، البتہ روزہ کی حالت میں سرمہ لگانا خلاف اولی ہے۔ (اعانۃ الطالبین ج ۲ ص ۲۶۹) (تحفۃ المحتاج ج ۲ ص ۴۰۳) (فتح العزیز ج ۳ ص ۱۹۶) (اسنی المطالب ج ۳ ص ۲۳)

سوال: اگر کسی شخص کا صبح صادق کے بعد سفر کا ارادہ ہو تو اس ارادے کی وجہ سے ایسے شخص کو اس دن کا روزہ نہ رکھنا جائز ہے؟

جواب: اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: فمن شهد منكم الشهر فليصمه (البقرہ آیت ۱۵۸) اس آیت کے ضمن میں امام رازی فرماتے ہیں. روزہ اس شخص پر فرض ہے جو روزہ کے وقت مقیم ہو مسافر نہ ہو. (احکام القرآن ج ا ص ۲۵۶) لہٰذا جو روزہ کی ابتداء کے وقت مقیم ہوگا اس پر روزہ رکھنا فرض ہوگا۔ اگر صبح صادق کے بعد سفر کا ارادہ ہو تو اس ارادہ سفر کی بناء پر روزہ چھوڑنا جائز نہیں ہے، اس لیے کہ سفر میں روزہ نہ رکھنے کے جواز کے لیے یہ شرط ہے کہ صبح صادق سے پہلے پہلے ہی اپنے گاؤں کی ابادی چھوڑ دے، اس لیے اگر کسی کا صبح صادق کے بعد سفر کا ارادہ ہو تو روزہ رکھے پھر دوران سفر روزہ مشکل معلوم ہو تو روزہ توڑ دے اور بعد میں قضاء کرلے۔ (تحفۃ المحتاج مع حواشیہ ج ۳ ص ۵۲۲) (کتاب الام ج ۳ ص ۲۵۶)

سوال: عام طور پر رمضان کے مہینے میں اذان کے بعد افطار کے لئے کچھ وقت دیا جاتا ہے. اس کا کیا حکم ہے؟ اور اس کی کیا دلیل ہے؟

جواب: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کانا قریب کیا جائے اور نماز کا وقت حاضر ہو جائے تو تم مغرب کی نماز پڑھنے سے پہلے کانا کاو (مسلم رقم حدیث ۵۵۷) اس حدیث سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ اگر رمضان میں مغرب کی آذان کے بعد افطار کیلئے کچھ وقت جو دیا جاتا ہے وہ درست ہے لیکن اتنی تاخیر درست نہیں کہ کاتے وقت ہی نکل جائے. یا مغرب کی نماز کا افضل وقت (اول وقت) نکل جایے۔ (شرح مسلم للنووی ج ۵ ص ۴۶)

سوال: روزے کی حالت میں خون ٹیسٹ کرنا کیسا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ روزہ کی حالت میں پچھنا (بدن سے فاسد خون نکالنا) لگواتے تھے (بخاری شریف رقم حدیث ۱۹۳۹) امام نووی رحمتہ اللہ علیہ نے اس حدیث کی بناء پر مسئلہ نقل کیا ہے کہ ہمارا مذہب ہے کہ پچھنا لگانے والے اور لگوانے والے دونوں میں سے کسی کا روزہ نہیں ٹوٹے گا (المجموع ج ۶ ص ۳۶۴) اسی طرح اگر کسی مریض کو حالت روزہ میں مرض کی تشخیص کیلئے ڈاکٹر خون ٹیسٹ کرنے کی ہدایت دے تو خون ٹیسٹ کے لئے خون نکالنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

سوال: کیا بلغم کے نگلنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب: دماغ اور باطن (حاء کے مخرج کے بعد) سے بلغم نکال کر تھوکنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن ایسے روزے کی قضا سنت ہے. اگر بلغم اندر کے اندر پیٹ میں چلا جائے تو اس سے روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا اور اگر بلغم حلق کی ظاہری حد میں آنے کے بعد تھوکا جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا اور اگر بلغم ظاہری حد میں آئے اور اسے تھوکنے کی قدرت کے باوجود نگل جائے تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اگر تھوکنے پر قدرت نہ ہونے کی وجہ سے تھوک نہ پایا تو روزہ باطل نہ ہوگا. (تحفۃ المحتاج الجزء الثالث، ۳۹۹) (البیان ج ۳ ص ۵۰۰)

سوال: روزوں کا فدیہ ایک ساتھ رمضان کے شروع میں نکالنا جائز ہے یا روزانہ دنوں کی ترتیب سے نکالنا ہوگا؟

جواب: ایسا شخص جو بڑھاپے کی انتہاء کی بناء پر روزہ رکھنے سے عاجز ہو جائے اس کے لئے ہر روزہ کے بدلہ ایک مد (700 گرام) گرام چاول یا گیہوں بطور فدیہ دینا واجب ہے اور ہر روز اس دن کے روزہ کا فدیہ نکالنا واجب ہوگا اگر کوئی شخص آئندہ کل کے روزہ کا فدیہ رات ہی میں نکالے یا تمام روزوں کا فدیہ رمضان کے مہینہ کے آخر میں اداء کرے تو اس طرح کرنا جائز ہوگا البتہ رمضان کے شروع میں تمام روزوں کا فدیہ دینا جائز نہیں ہوگا۔ (المجموع: 6/260) (مغنی المحتاج: 2/176) (شرح مقدمۃ الحضرمیۃ: 578) (فتاوی رملی: 2/74)

سوال: اگر کسی عورت پر پچھلے کئے سالوں کے رمضان کے ایام حیض کے روزوں کی قضاء باقی ہو، اب وہ عورت ان روزوں کی قضاء کرنا چاہتی ہے تو قضاء کے ساتھ فدیہ کی کیا ترتیب ہوگی؟

جواب: اگر کسی عورت پر پچھلے کئی سالوں کے ایام حیض کے قضا روزے باقی ہو تو اس پر قضا روزوں کے ساتھ تاخیر کی وجہ سے فدیہ بھی دینا ضروری ہے اور جس سال کے فدیہ کے ادا کرنے میں جتنی تاخیر کی جائیگی فدیہ بھی اتنا ہی دگنا ہوتا رہیگا، مثلاً اگر کسی پر ۲۰۱۴ میں فدیہ ادا کرنا تھا لیکن نہیں کیا، اب ۲۰۲۱ میں وہ ادا کر رہی ہے، تو اس کو سات سال کا فدیہ ادا کرنا ہوگا، اسی طرح اگر کسی نے فدیہ تو ادا کیا لیکن قضاء نہیں کیا، تو اس کو اگلے سال قضاء کے ساتھ فدیہ دوبارہ ادا کرنا ہوگا۔ (مغني المحتاج: ۲\۱۹۱) (ناي المحتاج: ۳\۱۶۴) (حاشیۃ الجمل: ۳\۴۰۶)

از: حضرت مولانا محمد لقمان ابن معین الدین سمنا کے شافعی

صدر مدرس مدرسہ عربیہ نور العلوم راجہ پور، رتنا گیری، مہاراشٹر

ناشر: دار العلوم اہلسنت سید حسام الدین بھوستے، کھیڈ

Mobile : 9284153452